ہم بچے، معصوم، مفلس، کھیل سے محبت کرنے والے، ہمارے ساتھ ذیادتی بھی ہوئی، ہم اعتبار کرنے والے ہیں، ہماری قتل کشی کی کوشش بھی ہوتی ہے، ہم معاف کرنے والے، ہم اُمید کے جذبے سے بھرپور ہیں، ہماری خواہش ہے کہ ہمیں سُنا جائے ----

ہم میں ایک جذبہ ہے ۔ ایک عام سا جذبہ۔ لیکن وہ جذبہ جس کو دبایا نہیں جاسکتا۔ اور وہ یہی ہے کہ مہربانی کر کے ہمیں سُنا جائے ۔

ہم تمہیں محبت کی پیشکش کرتے ہیں، قطع نظر اس بات کے، کہ تمہارا رنگ کیا ہے، تمہاری ذات کیا ہے، تمہاری مذہبی وابستگی کیا ہے، تمہارے حالات کیا ہیں، ہم پھر بھی تمہیں اپنی محبت کی پیشکش کرتے ہیں

جدت جنم لے رہی ہے، اور جلد ہی اس اندھیرے کی صُبح ہو جائے گی، ہم بچے اس بات کو جانتے ہیں کہ ہمارے نئے دنوں کی شروعات ہونے والی ہے۔ اور اب اس صُبح کی روشنی اور اس کی کرنیں ہر طرف اُمید کو پھیلا دیں گی، ایک مُقدس اور مُبارک راستہ ہمارا انتظار کر رہا ہے، جو ہمیں بُرائیوں سے بچائے گا، اور یہ سب خُدا کرے گا ہمارے لیئے۔

لیکن تب تک ہم جس کو صحیح سے اپنا کہ سکیں، ایک وہ دنیا جس میں ہمارے والدین کوئی ایک یا دونوں ہوں۔ جس میں ہماری تخلیقی صلاحیتیں اُجاگر ہوں۔ اور ہمیں کبھی کھانے کی کمی محسوس نہ ہو، جس میں ہم آزاد ہوں اور بھروسہ کرنے کے لیے بھی آذاد ہوں، اور دھوکہ نہ کھائیں، معصوم بھی رہیں، اور کسی جنگ کا ہمیں خطرہ نہ ہو، ہم صحت مند ہوں اور ہمیں کسی دوا کی ضرورت نہ پڑے۔

ہماری اس تخلیقی تحریک کو مجموعی اور انفرادی دونوں طور پہ استعمال کرنے کے قابل بنو، ہم تمہیں اور دوسروں کو صرف یہ کہتے ہیں کہ ہمارے اس اصلی اور بے انتہا محبت کو قبول کرو، اور بہتر دُنیا بنانے میں ہماری مدد کرو۔